© rasailojaraid.com

ادیت مع کراھة التحریم تعادای وجوبا فی الوقت واما بعدہ فندبا درمختار باب قضاء الفوائت۔

سوال: خلیفۃ المسلمین کے نہ ہونے سے حج درست ہوتا ہے یا نہیں۔

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین ....

خلافت عثمانیہ کے سقوط کے بعد اب دنیا میں خلافت کہیں بھی قائم نہیں' مگر حج ہر سال ہورہا ہے' کیونکہ خلیفۃ المسلمین کا موجود ہونا حج کے شرائط میں سے نہیں ہے۔ خلیفۃ المسلمین ہو یا نہ ہو حج کے افعال جب پورے ادا کئے جائیں حج ادا ہو جاتا ہے۔

سوال: گاؤں گوٹھوں میں جمعہ کا کیا حکم ہے' ایک بستی جو ایک شہر سے نصف میل پر ہے کیا اس میں جمعہ پڑھا جاسکتا ہے۔

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین ....

گاؤں والوں پر جمعہ نہیں' اور نہ گاؤں کے لوگ اس بات کے مکلّف ہیں کہ وہ جمعہ قائم کریں خود جناب رسالتمآب ﷺ کے دور میں اور خلافت راشدہ کے پورے زمانہ میں شہر' فنائے شہر اور قصبات کے سوا جمعہ قائم نہیں کیا گیا۔ لہٰذا ایسا گاؤں جو قصبے کی تعریف میں آتا ہو اس میں تو جمعہ قائم کیا جاسکتا ہے لیکن عام اور ہر گاؤں میں جمعہ قائم کرنے کی شرعاً اجازت نہیں کہ غیر مکلّف لوگوں کو خواہ مخواہ مکلّف بنانا ہے۔ حضرت مجدد ملت پیر سید مہر علی شاہ صاحب' صاحبِ علمِ لدنی فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے اہل قبا اور دیگر عوالی مدینہ ومنازل کو جمعہ قائم کرنے کا حکم نہیں فرمایا اور نہ مدینہ آکر جمعہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ اگر وہاں کے باشندوں پر جمعہ پڑھنا فرض ہوتا تو ضرور آنحضرت ﷺ اقامت جمعہ کا حکم فرماتے۔ اور سب کو حکم کرتے کہ یہاں مدینہ منورہ میں آکر جمعہ ضرور ادا کیا کرو۔ حضور ﷺ لوگوں کو ہمیشہ ترغیب جمعہ فرماتے تھے اور ترک جمعہ سے ڈراتے تھے اور اہل عوالی ومنازل اس بیان کو اچھی طرح سنتے تھے مگر کسی نے ایک دفعہ بھی کسی قریہ میں جمعہ قائم نہیں کیا۔ اور نہ رسول مقبول ﷺ نے اپنے تمام زمانہ حیات میں ان میں سے کسی کو حکم اقامت جمعہ یا وعید ترک جمعہ کا مخاطب بنایا۔ تو اس

☆ امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت سن ۹۳ ہجری میں اور وفات ۱۷۹ ہجری میں ہوئی ☆

© rasailojaraid.com